علاوہ ازیں شروع میں امام رازی کے حالات و سوانح، فضائل و مناقب اور علمی و دینی خدمات پر عربی میں دس صفحہ کا ایک مقدمہ لکھا ہے اور اس میں کتاب سے بھی متعارف کرایا ہے۔ آخر میں متعدد فہرستیں ہیں جو بجائے خود مفید ہیں۔

امام رازی کا علم الاخلاق (انگریزی) تقطیع متوسط ضخامت ۳۴۴ صفحات، ٹائپ روشن قیمت 12/50 مذکورہ بالا پتہ پر ملے گی۔

یہ کتاب پروفیسر صغیر حسن معصومی کے ہی قلم سے امام رازی کی مذکورہ بالا کتاب کا انگریزی میں ترجمہ ہے۔ امام عالیمقام کے مضامین کو ہضم کر کے شگفتہ و رواں انگریزی میں منتقل کرنا آسان کام نہیں تھا لیکن موصوف نے اس وادی ہفتخواں کو بڑی خوبی سے طے کیا ہے۔ علاوہ ازیں ہر باب کے آخر میں انھوں نے بڑی محنت اور تلاش سے تعلیقات لکھی ہیں جن میں اصل کتاب کے حوالوں کی تخریج کی ہے اور ساتھ امام رازی کے افکار و آرا کے ماخذ کا سراغ لگایا ہے۔ خصوصاً کتاب کی قسم ثانی سے متعلق یہ دکھایا ہے کہ امام رازی امام غزالی سے بہت متاثر ہیں اور اس قسم میں انھوں نے جو کچھ لکھا ہے اکثر و بیشتر احیاء العلوم سے ماخوذ ہے۔ اس سلسلے میں وہ عبارتوں پر عبارتیں نقل کرتے چلے گئے ہیں۔ شروع میں امام کے حالات و سوانح اور کتاب کی دست یابی کی داستان پر مشتمل ایک مقدمہ ہے اور آخر میں حسب قاعدہ متعدد فہرستیں۔ ارباب علم و نظر کے لئے دونوں کتابیں بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہیں۔

جنرل سائنس از مولانا عزیز احمد قاسمی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۴۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/4 پتہ: کمال بک ڈپو۔ دیوبند۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ گذشتہ چند برس سے دار العلوم دیوبند کے نصاب تعلیم میں انگریزی زبان اور چند علوم جدیدہ کو بھی شامل کر لیا گیا اور اس کی تعلیم کا باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو درس کے لئے لکھی گئی ہے۔ جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس میں مبادی طبعیات یعنی مادہ کی کیا حقیقت ہے۔ اس میں تغیرات کی کتنی قسمیں ہیں، اس کے اجزا کی کیا نوعیت ہے۔ ہوا، پانی، بجلی وغیرہ کی کیا ماہیت اور حقیقت ہے۔ ان کے کیفیات و مزایا، ان کے آثار و مظاہر، عناصر و اجزا وغیرہ۔ اور آخر میں حیاتیات و نباتیات سے متعلق چند چیزیں۔ یہ سب کچھ بڑی خوبی اور